کیاعقیدے کے مسائل میں ائمہ اربعہ (چاروں امام) کا اختلاف تھا؟

www.ahlulathar.net

شیخ سلیمان بن سلیم اللہ الرحیلی حفظہ اللہ سے پوچھا گیا: کیاعقیدے کے مسائل میں چاروں امام (امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ جمیعا) کا اختلاف تھا جیسا کہ اللہ عزو جل کا عرش پر مستوی ہونا اور رب عزو جل کا آسمان دنیا پر نازل ہونا؟

جواب: جہاں تک اللہ عزو جل کی صفات کا تعلق ہے تو میں نہیں جانتا کہ ائمہ اربعہ کا اس میں کوئی اختلاف تھا، بلکہ یہ سب اس عقیدے پر تھے جس پر سلف کا اجماع ہے۔ اور ان سب نے کہا کہ جو قرآن کو مخلوق کہتا ہے وہ کافر ہے۔ ان سب نے وہی کہا جو امام مالک نے کہا تھا: اللہ آسمان پر ہے اور اس کا علم ہر جگہ ہے۔ تو اللہ اپنے عرش پر مستوی ہے اور وہ ہمارے ساتھ اپنے علم سے ہے، سبحانہ و تعالٰی۔ وہ سب (ائمہ اربعہ) اللہ کی صفات کے معاملے میں اس چیز کا اقرار کرتے تھے جس پر سلف صالحین کا اجماع تھا۔ مگر افسوس! آج بعض ان (اماموں کے) مذاہب کی اتباع کرنے والے جو عقیدے میں ائمہ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ائمہ کی باتوں کی اس طرح تاویل کرتے ہیں تا کہ بعد مین آنے والے متاخرین (ان کے دینی راہنماؤں) کے عقیدے کے لئے مناسب ہو۔ تو اس چیز کو چھوڑ کر کہ وہ عقیدے کے معاملے میں ان ائمہ کے کلام کی طرف رجوع کرتے، انہوں نے اس کے برعکس ائمہ کے کلام کو (گھما کر) اپنے عقیدے کی طرف لوٹانا شروع کر دیا جس کا وہ عقیدہ رکھتے ہیں، اور ائمہ کے کلام کی تاویل اس طرح کرنے لگے جو ان کے عقیدے کے موافق

ہو جائے۔اور یہ ان کے لئے شیطان کا دھوکہ ہے۔اور اگر وہ اللہ کے لئے سچے ہوتے تو جان لیتے کہ ان کے لئے واجب ہے کہ وہ رجوع کریں قرآن وسنت کی طرف اور اس طرف جس پر امت کے سلفِ صالحین کا اجماع ہے اور جس کی طرف راہنمائی ان ائمہ نے کی جن کی اتباع کی جاتی ہے۔

یہ سوال شیخ سے محرم ۱۴۳۹ھ میں امارات میں منعقد دورے کے نویں درس کے سوال جواب کے دوران کیا گیا تھا۔اس کا آوڈیو اردو ترجمے کے ساتھ نیچے دئے گئے رابطے پر حاصل کریں:

www.ahlulathar.net/audio.html

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد